روزنامہ **الفضل** ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 45-80 نمبر 164 | اتوار-24 صفر-1416ھ '23 وفا 1374ھش '23 جولائی 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

امیروں کا تو یہ حال ہے کہ پنکھا چل رہا ہے۔ آرام سے بیٹھے ہیں۔ خدمت گار چائے لایا ہے۔ اگر اس میں ذرا سا قصور بھی ہے۔ خواہ میٹھا ہی کم یا زیادہ ہے تو غصّہ سے بھر جاتے ہیں۔ خدمت گار پر ناراض ہوتے ہیں۔ بہت غصّہ ہو تو مارنے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ مقام شکر کا ہے کہ ان کو ہل جوتنا نہیں پڑا۔ کاشت کاری کے مصائب برداشت نہیں کیئے۔ چولھے کے آگے بیٹھ کر آگ کے سامنے تپش کی شدّت برداشت نہیں کی اور پکی پکائی شئے محض خدا کے فضل سے سامنے آگئی ہے۔ چاہئے تو یہ تھا کہ خدا کے احسانوں کو یاد کرکے رطب اللسان ہوتے۔ لیکن اس کے سارے احسانوں کو بھول کر ایک ذرا سی بات پر سارا کیا کرایا رائیگاں کر دیتے ہیں' حالانکہ جیسے وہ خدمت گار انسان ہے اور اس سے غلطی اور بھول ہو سکتی ہے ویسے ہی وہ (امیر) بھی تو انسان ہے۔ اگر اس خدمت گار کی جگہ خود یہ کام کرتا ہوتا تو کیا یہ غلطی نہ کرتا؟ پھر اگر ماتحت آگے سے جواب دے تو اس کی اور شامت آتی ہے اور آقا کے دل میں رہ رہ کر جوش اٹھتا ہے کہ یہ ہمارے سامنے کیوں بولتا ہے اور اسی لئے وہ خدمت گار کی ذلّت کے درپے ہوتا ہے" حالانکہ اس کا حق ہے کہ وہ اپنی غلطی کی تلافی کے لئے زبان کشائی کرے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 89)

انسان اپنی خیانت سے پکڑا جاتا ہے

سینہ کا علم تو خدا کو ہی ہے۔ مگر انسان اپنی خیانت سے پکڑا جاتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ سے معاملہ صاف نہیں تو پھر بیعت فائدہ دے گی نہ کچھ اور۔ لیکن جب خالص خدا ہی کا ہو جاوے تو خدا تعالیٰ اس کی خاص حفاظت کرتا ہے۔ اگرچہ وہ سب کا خدا ہے مگر جو اپنے آپ کو خاص کرتے ہیں ان پر خاص تجلی کرتا ہے اور خدا کے لئے خاص ہونا یہی ہے کہ نفس بالکل چکنا چور ہو کر اس کا کوئی ریزہ باقی نہ رہ جائے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

مضبوط عزم اور ہمت بچپن سے ہی پیدا کئے جائیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

مضبوط عزم اور ہمت اور نرم دلی اکٹھے رہ سکتے ہیں۔ اگر یہ نہ ہوں تو ایسا انسان کمزور تر ہو گا با اخلاق نہیں ہو گا۔ نرم دلی جب آپ پیدا کرتے ہیں تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ایسا نرم دل انسان اور ایسا نرم خو انسان مشکلات کے وقت گھبرا جائے اور مصائب کا سامنا کرنے کی طاقت نہ پائے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ 'صدیق اکبر' اس لحاظ سے ہمیشہ ہمیش کے لئے تاریخ میں ایک کامل نمونہ کے طور پر پیش کئے جاسکتے ہیں۔ یہ نمونہ اگرچہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ ہی سے حاصل کیا مگر آپ کی زندگی میں ایک ایسا مقام آیا جہاں اس خلق نے نمایاں ہو کر ایک عظیم الشان کردار ادا کیا ہے جس کے نتیجے میں ہمیشہ کے لئے ہم آپ کی مثال دنیا کے سامنے رکھ سکتے ہیں۔ بے حد نرم خو اور نرم دل ہونے کے باوجود جب اسلام پر آپ کی خلافت کے پہلے دن ہی مصیبت کا دور پڑا ہے۔ عظیم مصیبت واقع ہوئی ہے اور مشکلات کا دور شروع ہوا ہے تو وہ شخص جو دنیا کی نظر میں اتنا نرم دل تھا' اتنا نرم خو تھا کہ معمولی سی تکلیف کی بات سے ہی اس کے آنسو رواں ہو جایا کرتے تھے۔ کسی کی چھوٹی سی تکلیف بھی وہ برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ اتنے

باقی صفحہ 7 پر

ولادت

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مرزا ناصر محمود صاحب امیر و مشنری انچارج سپین کو 2-جون 1995ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے "لبیدہ ناصر" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ محترم محمد اکبر صاحب اقبال آف کنری حال یوگنڈا کی پوتی اور محترم ملک سلطان احمد صاحب (برادر اصغر مکرم غلام حسین صاحب ایاز (وفات یافتہ) مربی سلسلہ و محترم غلام احمد صاحب فرخ (وفات یافتہ) مربی سلسلہ کی نواسی ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔

ضروری اعلان

○ مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی رخصت کے ایام میں انتظام کیا گیا ہے کہ مکرم ڈاکٹر ایم اے ناصر ملک ایف آر سی ایس (Edin) ایف آر سی ایس (آئرلینڈ) ایک ہفتہ کے لئے 28 جولائی سے 3 اگست تک روزانہ بعد از عصر ساڑھے پانچ بجے سے 7 بجے تک OPD میں (فضل عمر ہسپتال ربوہ) مریض دیکھیں گے اور صبح اپریشن کیا کریں گے۔ یہ ORTHOPAEDIC پلاسٹک سرجری اور امراض گردہ وغیرہ کے ماہر ہیں۔ ضرورتمند احباب ان کی موجودگی سے فائدہ اٹھائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر۔ فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

احمدی طلباء و طالبات متوجہ ہوں

○ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں احمدی طلباء و طالبات کی تعلیمی راہنمائی کے لئے ایک Information cell قائم ہے۔ جو کہ اندرون ملک اور بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے کے لئے طلباء و طالبات کی راہنمائی کرتا ہے۔ نیز بیرون ملک دنیا کی مختلف یونیورسٹیز میں داخلہ کے بارے میں تازہ ترین معلومات موجود ہیں۔
اس لئے طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

(نظارت تعلیم)

اگر دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خدا شناسی کے بارہ میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

22- وفا 1374 ہش   22 - جولائی 1995ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

(۱) غریبوں کو ہر گز بے دل نہ ہونا چاہئے۔ ان کا قدم آگے ہی ہے لیکن وہ کوشش کریں کہ تھوڑی بہت جو کسر ہے وہ نکال دیویں۔ کیونکہ بعض اوقات ان لوگوں سے غریبی میں بھی بڑے بڑے گناہ صادر ہو جاتے ہیں۔ صبر نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ کو گالیاں دینے لگ جاتے ہیں۔ معاش کی قلت ہو تو چوری 'ڈاکہ' اور دوسرے جرائم شروع کر دیتے ہیں۔ ایسی حالتوں میں صبر کرنا چاہئے۔ اور خدا تعالیٰ کی نافرمانی کی طرف ہر گز مائل نہ ہونا چاہئے۔ غربت اور کم رزقی دراصل انسان کو انسان بنانے کے لئے بڑی کیمیا ہے۔ بشرطیکہ اس کے ساتھ اور قصور نہ ہوں۔ جیسے مالداروں میں تکبر اور نخوت وغیرہ پیدا ہو کر ان کے اعمال کو تباہ کر دیتے ہیں۔ ویسے ہی ان میں بے صبری موجب ہلاکت ہوتی ہے۔

(۲) یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے فضل کو حاصل کرنے کے دو راہ ہیں۔ ایک تو زہد۔ نفس کشی اور مجاہدات ہیں اور دوسرا قضاء و قدر کا۔ لیکن مجاہدات سے اس راہ کا طے کرنا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ اس میں انسان کو اپنے ہاتھ سے اپنے بدن کو مجروح اور خستہ کرنا پڑتا ہے۔ عام طبائع بہت کم اس پر قادر ہوتی ہیں کہ وہ دیدہ دانستہ تکلیف جھیلیں۔ لیکن قضاء و قدر کی طرف سے جو واقعات اور حادثات انسان پر آکر پڑتے ہیں وہ ناگہانی ہوتے ہیں اور جب آپڑتے ہیں تو قہر درویش برجان درویش۔ ان کو برداشت کرنا ہی پڑتا ہے۔ جو کہ اس کے تزکیہ نفس کا باعث ہو جاتا ہے۔ جیسے (خدا کی راہ میں جان قربان کرنے والوں) کو دیکھو کہ جنگ کے بیچ میں جب لڑتے لڑتے مارے جاتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے نزدیک کس قدر اجر کے مستحق ہوتے ہیں۔ یہ درجات قرب بھی ان کو قضاو قدر ہی سے ملتے ہیں۔ ورنہ اگر تنہائی میں ان کو اپنی گردنیں کاٹنی پڑیں۔ تو شائد بہت تھوڑے ایسے نکلیں جو (جان قربان کریں)۔

(۳) امراء کو کبر اور نخوت لگے رہتے ہیں۔ جو کہ ان کے عملوں کو کھاتے رہتے ہیں اس لئے بعض غریب آدمی جس کو اس قسم کے خیالات نہیں ہوتے۔ وہ سبقت لے جاتے ہیں۔ غرضیکہ ریا وغیرہ کی مثال ایک چوہے کی ہے جو اندر ہی اندر اعمال کو کھاتا رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ بڑا کریم ہے لیکن اس کی طرف آنے کے لئے عجز ضروری ہے۔ جس قدر انانیت اور بڑائی کا خیال اس کے اندر ہو گا خواہ وہ علم کے لحاظ سے ہو' خواہ ریاست کے لحاظ سے' خواہ مال کے لحاظ سے' خواہ خاندان اور حسب نسب کے لحاظ سے تو اسی قدر پیچھے رہ جاوے گا۔

(۴) خدا تعالیٰ نے (اہل ایمان) کی صفت فرمائی ہے (-) کہ وہ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں خوف کھاتے اور صرف اپنے مولا کی رضامندی کو مقدم رکھتے ہیں۔

(-) صاحب ایمان ایک لاپرواہ انسان ہوتا ہے۔ اسے صرف خدا تعالیٰ کی رضامندی کی حاجت ہوتی ہے اور اس کی اطاعت کو وہ ہر دم مدنظر رکھتا ہے۔ کیونکہ جب اس کا معاملہ خدا سے ہے تو پھر اسے کسی کے ضرر اور نفع کا کیا خوف ہے۔ جب انسان خدا تعالیٰ کے بالمقابل کسی دوسرے کے وجود کو دخل دیتا ہے تو ریا اور عجب وغیرہ معاصی میں مبتلا ہوتا ہے۔ یاد رکھو کہ یہ دخل (-) ایک زہر ہے۔ (-) کیونکہ جب انسان کسی انسان کی خاطر خدا تعالیٰ کے ایک حکم کی بجا آوری سے قاصر رہتا ہے تو آخر اسے خدا کی کسی صفت میں شریک کرتا ہے۔ تبھی تو قاصر رہتا ہے۔

کچھ نہ دے گا جو میرا مستقبل
اپنے ماضی کو کھینچ لاؤں گا
روشنی کی کرن کے دامن میں
سینکڑوں آفتاب پاؤں گا

ابو الاقبال

ہو گیا فضلِ خدا شامل میری تدبیر میں

کون اُترا ہے نگاہِ شوق کی تنویر میں
اَن گنت نقشِ حسیں اُبھرے خطِ تقدیر میں

خانۂ دل میں بسا ہے کون بن کر مدعا
ہو گیا فضلِ خدا شامل میری تدبیر میں

میرے لمحاتِ گریزاں لَوٹ کر آنے لگے
کس کو شک ہے آج میرے خواب کی تعبیر میں

اہلِ دانش پر گراں ہے کیوں میرا اندازِ فکر
لطف لیتا ہے زمانہ کیوں غلط تشہیر میں

اپنے بیگانوں نے کم سمجھا میرے کردار کو
کاش وہ کچھ غور کرتے سنت و تفسیر میں

ایک ہم پر ہی نہیں موقوف رسمِ بندگی
سارا عالم مبتلاء ہے حلقۂ زنجیر میں

ہیں گُلوں کے ساتھ عاجزؔ گلستاں میں خار بھی
ہے نویدِ صبحِ نَو اس نالۂ شب گیر میں

شیخ عبدالحمید عاجزؔ

اعلان دار القضاء

○ (چوہدری عبدالوحید صاحب بابت ترکہ چوہدری اللہ داد خان صاحب)

مکرم چوہدری عبدالوحید صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر F-104 ماڈل ٹاؤن لاہور نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم چوہدری اللہ داد خان صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کلکٹر، قضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ لہٰذا ان کا پلاٹ نمبر 16/19 محلہ دار الرحمت برقبہ ایک کنال ربوہ ان کے نام منتقل کیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ مکرم چوہدری عبدالوحید صاحب (پسر)
۲۔ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ (دختر)
۳۔ مکرم چوہدری عبدالقدیر صاحب (پسر) وفات یافتہ

مکرم چوہدری عبدالقدیر صاحب کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ محترمہ قانتہ قدیر صاحبہ (بیٹی)
۲۔ محترمہ صادقہ قدیر صاحبہ (بیٹی)
۳۔ محترمہ نادیہ قدیر صاحبہ (بیٹی)
۴۔ مکرم عبدالعلی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیوپیتھک کلاس نمبر 67

ایکو نائیٹ اور بیلا ڈونا کی علامات اور خواص

احمدیہ ٹیلی ویژن پر 6 مارچ 1995ء کو ہومیوپیتھک کلاس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۶۷

لندن-۶-مارچ ۱۹۹۵ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں ایکونائیٹ 'بیلاڈونا' اور دوسری ادویہ کا ذکر فرمایا- اور ان کے بارے میں اہم باتیں بیان فرمائیں-

حضرت صاحب نے ہومیو پیتھک لیکچروں کے بارے میں فرمایا کہ بعض ڈاکٹروں نے جنہوں نے مریضوں کی بڑی اچھی خدمات انجام دی تھیں اور جن کے ہاتھ میں بڑی شفا تھی مجھے خطوط لکھے ہیں کہ آپ کے لیکچرز سننے کے بعد اب ہم ہومیو پیتھک ڈاکٹر بن گئے ہیں- اب ہمیں اینٹی بایوٹک ادویہ کی ضرورت پیش نہیں آتی-

ایکونائیٹ ایکونائیٹ کے بارے میں حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس کا میں اتنی دفعہ ذکر کر چکا ہوں کہ لگتا ہے کہ جیسے یہ آپ کو پڑھا چکا ہوں- آپ لوگ بھی شاید یہی سمجھتے ہوں گے- ایک خاتون نے کہا کہ مجھے اس کا یہ فائدہ ہوا ہے کہ جب بھی بچوں کو ذرا سا زکام کا آغاز ہوا میں نے فوراً ایکونائیٹ دے دی- اس کا بڑا فائدہ ہوا- سارا سیزن سردیوں کا گذر گیا ہے مگر کسی بچے کو زکام نہیں ہوا-

ایک سوال کیا گیا کہ یہ دوا کیا صرف زکام کے لئے ہے یا بخار اتارنے کے لئے بھی ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا' ہر مرض کے آغاز میں جبکہ مرض نے بیٹھ کر ابھی قبضہ نہ کیا ہو- جو ابتدائی علامتیں ہوتی ہیں اس میں ایکونائیٹ چوٹی کی دوا ہے- اور دوہرائی جائے تو بہت ہی موثر ہے اور جب کچھ مرض اور آگے بڑھ جائے تو بیلاڈونا آغاز ہی کی دوا ہے اور بہت موثر ہے-

گلا کی خرابی ایک خاتون نے بتایا کہ پچھلے دنوں ان کا گلا سخت خراب ہو گیا وہ سوچ رہی تھیں کہ اینٹی بایوٹک شروع کریں یا نہ کریں- پھر انہوں نے بیلاڈونا کی تین گولیاں کھائیں اور اگلے دن گلا بالکل ٹھیک ہو گیا-

حضرت صاحب نے فرمایا ایکونائیٹ کی جو خاص بات ہے اس میں ایک تو اچانک پن بیلاڈونا کا سا پایا جاتا ہے- دوسرے اس میں خوف بہت ہے- خوف کا اگر انتظار کریں کہ ظاہر ہو تب دوا دیں گے تو آپ ایکونائیٹ کے دوسرے فوائد سے محروم ہو جائیں گے اس لئے انتظار نہ کریں- خوف' ہو یا نہ ہو آغاز میں ایکونائیٹ اچھا کام کرے گی- لیکن اگر کسی بیماری میں خوف کا عنصر نمایاں ہو تو پھر تو یہی دوا ہے- آغاز میں جبکہ بیماری پوری طرح کرانک نہ بنی ہو- ایکونائیٹ کو پہچاننا ہو تو سلفر کو یاد رکھیں سلف کی جو علامات مستقل لمبی بیماریوں میں ملتی ہیں وہ عارضی اور تیزی کے ساتھ ایکونائیٹ میں ملتی ہیں- سلفر کو ایکیوٹ بنا دیں اور اس میں خوف داخل کر دیں تو ایکونائیٹ بن جاتا ہے- لیکن تمام تر نہیں مثلاً سلفر کو بھی سردی سے تکلیفیں ہوتی ہیں مگر رفتار اس کی آہستہ ہوتی ہے- ایکونائیٹ میں خشک سردی لگے تو تیزی اور شدت سے بیماری بڑھتی ہے- اور خوف بھی ہوتا ہے- مریض بعض اوقات یہ بھی کہتا ہے کہ اب رہنے دو مرنا تو میں نے ہے ہی- اس وقت آپ کو ایکونائیٹ یاد آنی چاہئے فوراً دیں-

آرسنک میں بھی خوف ہوتا ہے- لیکن آرسنک میں خاص بے چینی ہے- اور پیاس بھی خاص قسم کی' مریض بار بار لب تر کرتا ہے- ایسی صورت میں آرسنک اپنی پہچان آپ ہے- لیکن ایکونائیٹ میں خوف ہے لیکن وہ بے چینی نہیں- اور بیلاڈونا میں بھی خوف ہوتا ہے- اکثر تو بیلاڈونا خاموش اور بے پرواہ اور بے نیاز مریض ہوتا ہے- لیکن برداشت نہیں کر سکتا کہ اس سے بات کی جائے کسی قسم کی ٹھوکر لگے' آواز آئے لیکن اس کا جو خوف ہے وہ ظاہر نہیں ہوتا-

ایکونائیٹ کا خوف مریض کو ہراساں کر دیتا ہے وہ بیان کرتا ہے اور بیلاڈونا میں اندر اندر ہی خوف رہتا ہے- خوابیں بے ہودہ سی آنے لگتی ہیں- دماغ کو چڑھتا ہے-

ایکونائیٹ میں سونے کے بعد خوابوں کا کوئی ذکر نہیں ملتا- یاد رکھیں اگر سونے میں خطرناک اور ڈراؤنی خوابیں آئیں- تو کرانک کیس ہے بیلاڈونا اور سلفر کا- تو سلفر بیلاڈونا اور ایکونائیٹ کا کرانک ہے- لیکن دو شاخہ ہے- بیلاڈونا کی علامتیں سلفر سے الگ ہوں تب بھی وہ سلفر سے مل جائیں گی- اور ایکونائیٹ کی بھی دوسری طرف سے وہاں جا کر مل جاتی ہیں- کچھ آپس میں مشابہ ہیں-

اچانک پن اور تشدد ایکونائیٹ اور بیلاڈونا میں قدر مشترک ہیں- لیکن خوف ایکونائیٹ کو الگ کر دیتا ہے-

بیلاڈونا کی طرح کی غیر معمولی حساسیت بھی ایکونائیٹ میں نہیں پائی جاتی- بیلاڈونا میں پائی جاتی ہے-

ایک خاتون نے کہا کہ آپ نے ۲۶-۲۷- اپریل کو ایکونائیٹ پڑھائی تھی یہ میرے پاس نوٹس ہیں- حضرت صاحب نے فرمایا میں تو کہتا تھا لیکن سلیم صاحب مانتے نہیں تھے اس لئے میں نے دوبارہ پڑھائی شروع کر دی- خاتون نے کہا کہ یہ الفضل میں بھی آیا تھا- اس پر حضرت صاحب نے فرمایا پھر ٹھیک ہے- پھر تو پکی بات ہے-

انفیکشن میں استعمال:- انفلوئنزا میں' ایکونائیٹ ہر قسم کی انفیکشن میں بھی کام آتا ہے- فلو اور وائرس وغیرہ جب بھی اٹیک کریں اس میں ایکونائیٹ کام آتا ہے- چاہے گردے پر حملہ کریں تو پیشاب بار بار آئے گا- بے چینی پیدا ہو گی- پیشاب کی جلن کی وجہ سے بے چینی اور چیز ہے وہ ہلکی سی ہوتی ہے- ایکونائیٹ اور بیلاڈونا میں جب گردے پر حملہ ہو تو سرخ رنگ کا خون آنے لگتا ہے- جو بہت تیزی سے بڑھتا ہے اور جب ٹھیک ہونے لگتا ہے تو ایک دم ٹھیک ہو جاتا ہے- دنوں میں- جیسے کچھ تھا ہی نہیں-

ایکونائیٹ میں ایک چیز ہے جو رس ٹاکس میں بھی ملتی ہے- وہاں مرطوب گیلے موسم میں خواہ وہ گرم ہو اس میں ایکونائیٹ میں طبیعت زیادہ خراب ہوتی ہے-

ربوہ میں نے ایک چیز دیکھی کہ برسات میں جو پیچش ہو جایا کرتی تھی اس میں خوف اور خون اکثر جلدی آ جاتا ہے- یہ جو کہتے ہیں گرم مرطوب موسم اس موسم کی جو انتڑیوں کی خرابیاں ہیں اس میں خصوصیت سے ایکونائیٹ بہت اچھا کام کرتا ہے-

مریض چیخیں بھی مارتا ہے جیسے کسی نے چاقو مار دیا ہو- چکر بھی آتے ہیں-

اگر لیٹے لیٹے چکر آئیں تو یہ کونیم CONIUM کی خاص علامت ہے-

ایکونائیٹ کے چکر خوف سے بھی آنے لگ جاتے ہیں عورت جا رہی ہے اگر اچانک کتا جھپٹے تو اس کے خوف کے جو اثرات پیدا ہوتے ہیں اس میں ایکونائیٹ کا خاصہ یہ ہے کہ چکر آنے لگ جاتے ہیں- کافی دیر تک اس کا بد اثر جاری رہتا ہے-

اوپیم کا بھی خوف سے تعلق ہے- اوپیم میں کرانک اثرات خوف کے ہیں- اس میں اوپیم بہت اچھی دوا ہے آنکھوں میں انفلیمیشن اگر اچانک پیدا ہو تو ایکونائیٹ اور بیلاڈونا دونوں ہی ذہن میں آنی چاہئیں- انتظار کرنے کی بجائے دونوں کو اکٹھا استعمال کرکے میں نے دیکھا ہے- کوئی بھی ایک دوسرے پر بد اثر نہیں ڈالتی- ایکونائیٹ بھی اپنا پورا اثر ڈالتا ہے اور بیلاڈونا بھی- اگر اس کو روٹین بھی بنا لیا جائے تو کوئی نقصان نہیں ہے- سوائے بعض کیسز کے جہاں بیلاڈونا کی علامتیں بالکل الگ ہوں- وہاں ایکونائیٹ دینے کی ضرورت نہیں-

آنکھوں کی سوجن اس میں آنکھوں کی جو سوجن ہے اس میں ڈسچارج کوئی نہیں ہوتا- ایکونائیٹ میں خشک سوجن ہے- لیکن بیلاڈونا ایکونائیٹ کے مقابل پر زیادہ لمبا اثر دکھاتی ہے- کچھ عرصے کے بعد اس میں ہلکا سا ڈسچارج شروع ہو جاتا ہے- لیکن آغاز دونوں کا ایک جیسا ہے-

یوفریزیا میں تو شروع ہی سے وائلینس آنکھوں کی سرخی پانی تیزی سے بہتا ہے- جو خراش کرتا ہے ساتھ ساتھ ڈیویلپ نہیں ہوتا- یہ ایکونائیٹ اور بیلاڈونا کی علامات ہیں-

بیلاڈونا عموماً اکیلا ہی کافی ہو جاتا ہے- یہ لمبے عرصے تک کام کرتا ہے- لیکن ایکونائیٹ اگر وقت پر نہ دی جائے آنکھ کی تکلیف میں پھر یہ سلفر کا کیس بن جائے گا-

کینٹ نے لکھا ہے کہ اچانک ڈسچارجز تو ایکونائیٹ کا سوال ہی نہیں- یہ بیلاڈونا کا کیس ہو گا- ایکونائیٹ خشک آنکھ کی تکلیف میں ہے-

خشک کان درد اسی طرح کان کی درد جو خشک ہو اور اچانک آئے ٹھنڈ وغیرہ لگنے سے اس میں وائلینس ہوتی ہے- اس میں ایکونائیٹ بہت موثر دوا ہے- آناً فاناً مریض ٹھیک ہو جاتا ہے-

ایکونائیٹ میں بھی Throbing ہے بیلاڈونا میں بھی Throbing بہت ہے- لگتا ہے جس جگہ درد ہو رہی ہے وہاں دل دھڑک رہا ہے- نہ صرف ہاتھ لگانے سے پتہ چل جاتا ہے بلکہ بعض اوقات مریض کو آواز بھی آ رہی ہوتی ہے اور درد کے مقام پر دھڑکن نمایاں ہو جاتی ہے-

شور ناقابل برداشت' موسیقی ناقابل برداشت اور لگتا ہے کہ درد کے مقام کو چیر رہے ہیں-

اگر نزلہ خشک سردی سے اچانک ہو تو جتنا اچانک آتا ہے اتنا ہی اچانک ایکونائیٹ سے واپس چلا جاتا ہے-

اس میں بعض دفعہ ایک ایسی علامت ہے جو پلسٹیلا میں بھی دیکھی جاتی ہے- ایک کلہ سرخ اور ایک زرد- عموماً بچوں میں ہوتا ہے کہ بخار یا تکلیف کا اثر ایک سائیڈ پر ہوتا ہے اور شکلیں بگڑ جاتی ہیں- اس میں اگر شروع میں دی جائے تو

ایکونائیٹ موثر ہے ورنہ پھر پلسٹیلا اور بعض اور دواؤں میں بھی ہوتا ہے- لائیکوپوڈیم میں بھی نیٹرم میور میں بھی- کیمو ملا اگر غصے والا ہو پلسٹیلا اگر نرم دل رونے کی طرف مائل اور نیٹرم میور- اس کی مثال یہ ہے پیالی والی-

ایک پنجابی پہلی دفعہ پشاور گیا تو اس کے دوست اسے چائے کے لئے لے گئے ہوٹل میں- چائے پی کر ایک نے پیالی سیدھی رکھی ایک نے الٹی کر دی- اب یہ حیران کہ کیا کروں اس نے آرام سے پیالی لٹادی سائیڈ کی طرف- تو اس سے پوچھا کہ پیالی یوں کیوں کی؟ اس نے کہا کہ پہلے آپ بتائیں کہ رواج یہ ہے کہ اگر چائے اور پینی ہو تو پیالی سیدھی رکھتے ہیں- جو نہ پینا چاہے وہ الٹی رکھ دیتا ہے- اب تم بتاؤ اس نے کہا کہ میرا مطلب یہ ہے کہ اگر ہے تو لے آؤ کوئی بات نہیں-

تو نیٹرم میور وہ ہے- وائیلنٹ غصہ اور رونے کے درمیان- کبھی غصہ آجاتا ہے اور کبھی نرم بھی ہو جاتا ہے- نیٹرم میور میں واقعتہ "رونے کی علامت بھی پائی جاتی ہے اور بغیر رونے کے irritable بھی ہو جاتا ہے- پلسٹیلا کا رونا درد کو ابھارتا ہے- کیمو ملا میں غصہ بھی کرتا ہے غصہ چڑھاتا ہے- جس بدتمیزی سے وہ کہتا ہے اس سے دیکھنے والے کو بھی غصہ آجاتا ہے- مگر غصہ کا علاج کیمو ملا ہے-

ایک کلہ کو سردی لگ جانے سے دانتوں کو سردی لگ جاتی ہے اس میں بھی ایکونائیٹ اچھی ہے- گلے پر تو اکثر لوگوں نے تجربہ کر لیا ہے، بہت مفید ہے-

نزلہ جس صورت میں بھی ہو معدے 'انتڑیوں گردے وغیرہ میں اس میں اچانک پن اور تشدد ہوتا ہے اور خون آنے کا جلد رجحان بھی ہو جاتا ہے-

نزلہ گلے میں گرے تو ایلیئم سیپا- پرانا ہو تو نیٹرم کارب ہے- اور بھی کئی دواؤں میں ہے- پانی کی طرح پتلا ہو تو ایلیئم سیپا زیادہ مفید ہے- Acuate کیس میں-

جہاں اچانک خون کا رش ہو تو وہاں خون جاری ہونے کا امکان ہے- انتڑیوں میں اگر مریض کو جلدی خون آنے لگ جائے اور پیچش کی کوئی ہسٹری نہ ہو- بعض اوقات خالص خون آنے لگ جاتا ہے تو اس میں ایکونائیٹ بہترین علاج ہے- فوری دیں- اور سردیوں میں بھی ہو سکتا ہے لیکن گرمیوں میں خصوصاً برسات میں اس کے مریض زیادہ ہو جاتے ہیں-

اگر پیچش یا اسہال میں سبز گھاس کے رنگ کا پاخانہ ہو تو اس میں بھی ایکونائیٹ مفید ہے- حضرت صاحب نے فرمایا میرے خیال میں تو کیمو ملا اور اسی کاک میں زیادہ ملتے ہیں-

شاک کے نتیجے میں اگر پیشاب دب جائے- تو اس میں کاسٹیکم بہت اچھی دوا ہے- بچے کی پیدائش کے وقت جو انجری ہو جاتی ہے اس کے رد عمل میں ایسا ہو جاتا ہے- اس میں کاسٹیکم بہت اچھی ہے- اگر جذباتی صدمہ پہنچنے سے پیشاب بند ہو جائے تو فوری طور پر ایکونائیٹ دیں- کسی عزیز کی وفات یا مالی صدمہ ہو تو ابتدائی شاک میں اکثر ایکونائیٹ کیس کو پیچیدہ بننے سے بچا لیتی ہے-

بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ عورتوں کو ایکونائیٹ مردوں سے زیادہ مؤثر ہوتی ہے- لیکن عورتوں کی بیماریوں میں Uterus انفلیم ہو جائے- اووری ہو جائے' Rigorous Excitable عورتیں ہوں ان کو اندرونی تکالیف میں اگر آغاز میں ایکونائیٹ دے دیں تو آگے بڑھنے سے رک جاتی ہیں- اللہ کے فضل سے-

شدید قسم کی دردوں میں بیلاڈونا بہت موثر ہے- لیکن بیلاڈونا اگر کام کرے لیکن بیماری بار بار ہو تو پھر کلکیریا کارب دینی پڑے گی- بیلاڈونا کا کرانک سلفر ہی نہیں کلکیریا کارب بھی ہے-

بیلاڈونا اچانک پن اس دوا کا خاصہ ہے جس طرح کہ ایکونائیٹ کا ہے- ہر چیز جو اچانک آئے اس میں بیلاڈونا یاد آنا چاہئے اس کا اثر تمام وسکولر سسٹم پر پڑتا ہے- دل پر بھی پھیپھڑوں پر بھی اور نروس سسٹم پر بھی- بیلاڈونا اپنے اثرات میں ایکونائیٹ سے وسیع ہے- انفلیمیشن اس کا خاصہ ہے- خصوصیت کے ساتھ پھیپھڑوں میں جگر میں اور دماغ میں انفلیمشن پیدا کرتا ہے- انتڑیوں میں بھی انفلیمیشن پیدا ہوتی ہے- بیلاڈونا کی جو گروپ علامات ہیں ان میں خوف نمایاں ہے لیکن اس کا اظہار نہیں ہوتا بعض دفعہ بے چینی کا اظہار مریض کرتا ہے لیکن وہ بھی دبے لفظوں میں- زیادہ بولنا تو پسند ہی نہیں کرتا اس کا مریض- سوائے اس کے کہ سوتے میں ڈراؤنی خوابوں سے چیخ مار کر اٹھ کھڑا ہو وہ الگ بات ہے- عام طور پر چادر لے کر الگ پڑا رہنے والا مریض- ہلکی سی آواز' ہلکا سا پاؤں لگ جانا روشنی یہ اسے تکلیف پہنچاتی ہیں- اس میں اچانک تکلیفوں میں جلد کی حساسیت کا اضافہ کر لیں- جلد اتنی حساس ہو جاتی ہے (اس خاص جگہ) کہ ہلکا سا کپڑا لگ جانے سے بھی شدید درد ہوتی ہے- اور بہت تیز سرخی اس جگہ جو ماؤف ہو- حرکت سے تکلیف ہے- گرمی کا احساس تو بیلاڈونا میں اتنا زیادہ ہے کہ سوائے ایک دو اور دوائیوں کے کسی میں اتنا نہیں- بیلاڈونا کا مریض کہتا ہے مجھے آگ لگی ہے گرمی لازمی ہے- اس کے بغیر بیلاڈونا کا کوئی استعمال نہیں- جگر گردے میں آگ کی کیفیت-

تشنج Convulsion اس کا خاصہ- بیلاڈونا میں خون جہاں رش کرتا ہے وہاں Spasm پیدا کرتا ہے- سوتے میں جھٹکے بھی لگتے ہیں اس میں اگر معدہ اور نروس سسٹم اکٹھے متاثر ہوئے ہوں تو اس میں گرائینڈیلیا بہت اچھا کام کرتی ہے- بیلاڈونا میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے- بیلاڈونا میں زیادہ وائلنس ہے- اور سارے جسم کو جھٹکا لگتا ہے- گرائینڈیلیا میں یوں لگتا ہے جیسے دل کو اچانک جھٹکا لگا ہے اور سارے جسم پر جھٹکا نہیں ہے بیلاڈونا کا مریض سوتے میں جھٹکے سے اٹھ جاتا ہے- ایک خوراک بیلاڈونا کی دیں تو بعض اوقات پانچ منٹ میں تکلیف دور ہو جاتی ہے- جتنی تیزی سے تکلیف آتی ہے اتنی ہی تیزی سے دور ہو جاتی ہے- اس کی ہر مرض میں چار باتیں-

۱- اچانک پن
۲- جلن
۳- گرمی کا احساس یہ انفلیمشن کی وجہ سے ہی ہوتا ہے-
۴- اور آواز یا حرکت سے تکلیف

اور پانچویں یہ نوٹ کر لیں اگر اس کے ساتھ فوٹوفوبیا (روشنی سے تکلیف) بھی ہو- آنکھوں یا سر کی تکالیف میں تو یہ اور بھی علامات کو پکا کر دیتا ہے- یہ دوا اتنی زود اثر ہے کہ چند گولیاں مریض کے منہ میں ڈال کر آئیں اور پیچھے پیچھے مریض اٹھ کر آجاتا ہے کہ کیا دے کر آئے تھے- بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں- کوئی بد اثر باقی نہیں رہتا ایکونائیٹ بھی جب کام کرے تو مکمل شفا ہوتی ہے کوئی بد اثر باقی نہیں رہتا- اور بیماری آگے نہیں بڑھتی-

پاگل پن اس میں دماغی علامتیں ایکونائیٹ کے مقابلہ پر بہت زیادہ ہیں- ایکونائیٹ میں جو کچھ ہے سطح پر رہتا ہے- اور نفسیاتی لحاظ سے اس میں کوئی چیز ڈوبتی نہیں- بیلاڈونا میں دماغ کو چڑھتی ہے- بیلاڈونا کا پاگل سب سے زیادہ وائیلنٹ پاگل ہوتا ہے- بے انتہا جوش' خودکشی کرنے کی کوشش کرے' یا سنبھالنے والوں کو مارے' غصہ اور تیزی ہو تو بیلاڈونا بہت موثر ہے- اگر کیس کرانک ہو جائے تو بیلاڈونا کام نہیں کرتا- اگر پاگل پن کا اچانک دورہ پڑ رہا ہو تو بیلاڈونا زیادہ کام کرے گا- لیکن جو کرانک کیس ہیں ان میں سلفر اور سٹریمونیم کا کمبی نیشن بہت مؤثر ہے- بعض لوگوں کو زنجیروں سے باندھ کر رکھنا پڑتا ہے یہ بیلاڈونا کا کیس ہے- لیکن اگر بیلاڈونا دیکر اس کا دوسرا علاج نہ کیا جائے تو دو تین دفعہ کے بعد بیلاڈونا بھی کام نہیں کرے گا- اس لئے کرانک ہو جانے کی صورت میں کوئی اور مددگار دوا ڈھونڈنی ضروری ہوتی ہے-

ٹائیفائیڈ میں بھی بعض دفعہ بیلاڈونا کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اور شدید ہذیان اور غیر معمولی دماغ کو بخار- بیلاڈونا وقتی ریلیف کر دے گا- لیکن اور پیچیدگی پیدا کر دے گا کیونکہ ٹائیفائیڈ کو اچھا کرنے میں اس کا کوئی بھی اثر نہیں- ٹائیفائیڈ مزاج کے لحاظ سے بیلاڈونا سے دور ہے- لیکن یہ علامتیں بیلاڈونا سے کم درجہ کی سٹریمونیم میں پائی جاتی ہیں اور سٹریمونیم میں لمبا اثر بھی ہے پس سٹریمونیم علاج جو دماغ کے Dilirium (ہذیان غشی) کو بھی ٹھیک کرے گا اور ٹائیفائیڈ کو بھی ٹھیک کرے گا (علامتیں اگر بیلاڈونا کی پائی جائیں) اور روزمرہ کے جو مریض سکی زوفی میا کے ہوتے ہیں ان میں سلفر اور سٹریمونیم کمبی نیشن فائدہ دیتا ہے- اگر نہ فائدہ ہو تو مطلب ہے کہ کوئی گہری نفسیاتی بیماری ہے اس کا علاج اس کے مطابق ہونا چاہئے-

بعض دفعہ وائلنس (تشدد) کے ساتھ فحش گوئی بھی پاگلوں میں ہو جاتی ہے- اس کا مطلب ہے کہ ان کے اندرونی جنسی عضلات میں کوئی نقص ہے جب تک اس کو ٹھیک نہ کریں گے پاگل پن ٹھیک نہ ہو گا- بعض کو پرانے صدمات کی وجہ سے' بعض غم کی وجہ سے پاگل ہوتے ہیں- غم میں امبر اگریسا کام آئے گا- بعض غم اور نقصان کے اثرات سے نیٹرم میور طلب کرتے ہیں- اور اسی طرح مختلف ادویہ ہیں- اصل میں پاگل پن کا علاج گہرا جا کر اس کی اصل وجہ دریافت کرکے ہوتا ہے- اگر اتنا وقت نہ ہو تو روزمرہ کے نسخے کے طور پر سلفر اور سٹریمونیم کا کمبی نیشن اچھا ہے-

مسلسل بخار نہیں بیلاڈونا میں مسلسل بخار نہیں ملتا- بخار آکے یا تو مار جائے گا یا چھوڑ جائے گا بخار جو دب جاتے ہیں پھر اٹھتے ہیں ان میں بیلاڈونا کام آجاتا ہے-

جو بخار آہستہ آہستہ بڑھتا ہو اس کا بیلاڈونا سے کوئی تعلق نہیں- ٹائیفائیڈ میں اس لئے یہ کام نہیں آتا کہ ٹائیفائیڈ اچانک نہیں آیا کرتا- دو چار دن بعض اوقات ہفتوں میں ڈیویلپ ہوتا ہے- اس لئے یاد رکھیں جس بخار میں اچانک پن ہے وہیں کام آئے گا ورنہ نہیں-

اس کی انفلیمشن Spots میں بھی ہوتی ہے- اور گلینڈز کے اوپر سب جگہ بڑی سخت انفلیمشن ہے- مثلاً گلا اچانک پھولتا ہے اور اس جگہ سخت درد ہوتی ہے- جلد اتنی حساس ہوتی ہے کہ گھونٹ بھی نہیں بھرا جاتا- بعض اوقات تشنج بھی ہو جاتا ہے- اس میں بیلاڈونا مفید ہے لیکن بیرونی طور پر اس جگہ پر نمایاں سرخ Spots آجاتے ہیں- کچھ دیر سرخی رہتی ہے پھر پھیکا سا بجھا بجھا سا رنگ میلا سا- جب انفلیمشن ہٹ رہی ہو اور پیپ بن رہی ہو تو ایسا رنگ ہو جاتا ہے- اس کے باوجود ضروری نہیں کہ وہاں پیپ بھی ہو- اس میں جو روماٹزم (جوڑوں کا درد) ہے اس میں یہ رنگ ضرور ہو گا اور بہت نمایاں سرخی یا سرخ Spot دکھائی دیتے ہیں مگر پیپ نہیں بنتی-

گردے اور پتے کا درد بیلاڈونا پتے کے درد کی بہت اچھی چوٹی کی دوا ہے- اگر مریض کہے کہ آگ لگی ہوئی ہے تشنج کا درد ہو تو

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن العطاء

میرا کالم

مذہبی متعصب حلقے تو نائیجیریا میں مجھے گھور کر دیکھتے تھے لیکن قلم کار، صحافی، مصنف، یہ وہ لوگ تھے جن کے دل میں میری خبروں، بیانات، مضامین، ریڈیو براڈ کاسٹ کی وجہ سے نرم گوشہ تھا۔ اسی لئے صحافیوں نے مجھے نائیجیریا یونین آف جرنلسٹس کا نائب صدر اور پریس کلب کا خزانچی منتخب کرلیا۔ ان دنوں دو ناول نائیجیریا کے مصنفین کے تحریر کردہ انگلستان میں چھپے۔ ان میں سے ایک کا نام تھا۔ Things Fall Apart اور اس کے مصنف تھے چنوا اچیبے۔ Chinuh Achebe اور دوسرے کا نام تھا Beautiful Feathers اور اس کے مصنف تھے سپرین اکونسی Cyprian Akwensi ۔ مجھے بھی ایسے لوگوں سے رابطہ پیدا کر کے خوشی ہوتی تھی اور جیسا کہ میں نے کہا ہے ان کے دل میں بھی میرے لئے نرم گوشہ تھا۔ سپرین اکونسی سے ملاقات ہوئی تو ناول کی ہیئت کچھ دیر زیر بحث آئی اور میں نے محسوس کیا کہ اگرچہ ان کا انگلستان میں چھپنے والا یہ پہلا ناول ہے لیکن آہستہ آہستہ یہ ناول نگاری کی دنیا میں نام پیدا کریں گے۔ اسی طرح چنوا اچیبے بھی۔ ان دونوں کی کتابیں یہاں (ربوہ) میں میرے پاس موجود ہیں جو مجھے ایک احمدی دوست اور میرے ساتھ کام کرنے والے کارکن مستروائی۔ اے۔ صافی نے میری نائیجیریا سے واپسی کے موقعہ پر مجھے تحفتہً دی تھیں۔ میں ان دونوں کتابوں کو پڑھ کر خوب محظوظ ہوا۔

جب یہ دونوں اپنی ان کتابوں کو انگلستان میں شائع کروا رہے تھے تو نائیجیریا میں ایک اور نوجوان جو ان سے کم عمر تھا ڈرامے کی دنیا میں اپنا نام پیدا کر رہا تھا۔ ابادان میں جو لیگوس سے تقریباً سو میل کے فاصلے پر ہے اور جہاں حضرت امام جماعت الثالث نے ماپو ہال میں ایک لیکچر دیا تھا جو بعد میں ایک اقتباہ کی صورت میں شائع کیا گیا۔ پہلی یونیورسٹی بنی تو اس کے بعض اساتذہ اور طلباء سے رابطہ پیدا کرنے کا موقعہ ملا۔ اس یونیورسٹی کے بعض اساتذہ جو یونیورسٹی کے علاوہ دیگر مقامات پر بھی ایکسٹرا میورل لیکچر دیا کرتے تھے۔ ان کے ساتھ شناسائی پیدا ہوئی اور دوستی گہری ہوتی چلی گئی۔ اس یونیورسٹی میں وہ کم عمر نوجوان ڈرامے کی دنیا میں مشہور ہو رہا تھا۔ اس کا نام تھا وولے شوینکا۔ اس وقت تو نہیں کہا جا سکتا تھا کہ وہ اتنا بلند مقام حاصل کرلیں گے۔ لیکن ان کی تحریر اور جمہوریت کے لئے ان کی کوشش امن کو آگے سے آگے لے جاتی رہیں۔ دیگر مصنفین نے لکھا تو ضرور لیکن وہ زندگی کے کسی اور شعبے میں معروف نہ ہونے کی وجہ سے صرف لکھاری رہے۔ وولے شوینکا جو ڈرامے لکھتے تھے ان میں جمہوریت کا پرچار ہوتا تھا اور آنریبل سر ابوبکر تفاوا بالیوا نائیجیریا کے پہلے وزیراعظم جو جمہوریت کے بہت بڑے پرچارک تھے۔ وہ بھی ایسے لوگوں کی پذیرائی کرتے تھے۔ چنانچہ آہستہ آہستہ لکھتے لکھتے اور آگے بڑھتے بڑھتے آزادی ملنے کے ۲۶ سال بعد وولے شوینکا کو ادب کا نوبل پرائز ملا۔ اور اس طرح وہ افریقہ کے پہلے شخص تھے جنہیں ادب کا نوبل انعام ملا تھا۔ انعام اپنی جگہ پر اور جمہوریت کے لئے مساعی اپنی جگہ پر۔ جس طرح برما میں جس عورت کو ادب کا انعام ملا ہوا ہے۔ وہ ایک لمبے عرصے سے سیاسی کارکردگی کی وجہ سے نظربند ہیں۔

(اب دو چار دن ہوئے انہیں رہا کر دیا گیا ہے)

اسی طرح وولے شوینکا اگرچہ نظربند تو نہیں رہے لیکن مشکلات نے ان کو گھیر لیا۔ وہاں پر یکے بعد دیگرے حکومتیں بدلتی رہیں جمہوریت آئی تو ڈکٹیٹر شپ نے اس کا گلا گھونٹ دیا۔ ڈکٹیٹر شپ ختم ہوئی تو تھوڑی دیر کے لئے جمہوریت آگئی۔ اور پھر جمہوریت کے ساتھ وہی سلوک کیا گیا۔ اب بھی وہاں ملٹری رول ہے اور وہاں کے ملٹری کے سربراہ جنرل اباچا ہیں۔ جنرل اباچا اور وولے شوینکا کی نہیں بنتی۔ چنانچہ گذشتہ ایام میں ابھی بہت دیر نہیں ہوئی وولے شوینکا نائیجیریا سے بھاگ نکلے۔ ان کا اپنا بیان ہے کہ حکومت کو پتہ ہی نہیں چلا کہ میں نائیجیریا سے باہر چلا گیا ہوں۔ ایک ہفتہ تک تو حکومت ان کی گاڑی کا پیچھا کرتی رہی۔ اور انہوں نے بھی نہیں بتایا کہ وہ نائیجیریا سے نکل کر فرانس پہنچ چکے ہیں۔

وہ کہتے ہیں میں نائیجیریا اور فرانس کے تعلقات خراب نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اس لئے میں نے اپنے فرانس پہنچنے کا ذکر ہی نہیں کیا۔ اب وہ ہارورڈ یونیورسٹی میں ہیں۔ وہاں جا کر انہوں نے بتایا ہے کہ انہوں نے سرحد کس طرح عبور کی اور فرانس کس طرح پہنچ گئے اور وہاں سے آگے کا سفر کیسے کیا۔ یورپ کے ملکوں سے انہوں نے اپیل کی کہ وہ جمہوریت کے لئے نائیجیریا کو مائل کریں۔ ان کا کہنا ہے کہ بعض ملک تو ان کی تائید میں تھے۔ لیکن برطانیہ جیسے بعض ممالک اس بات میں دلچسپی نہیں لیتے۔ ان کے اپنے مفادات ہیں اور اس میں کیا شک ہے کہ جب کسی حکومت کے مفادات کسی بات سے مختلف ہوں تو وہ اپنے مفادات ہی کا خیال رکھے گی۔ اب وولے شوینکا کی داڑھی اور سر کے بال برف کی طرح سفید ہیں۔ لیکن ان کا دل شعلے کی طرح جوان ہے۔ لکھتے ہیں، جمہوریت کے لئے لکھتے ہیں۔ جب نائیجیریا میں انہوں نے اپنے ڈرامے لکھنے کا آغاز کیا تھا۔ تو یہ مجھے اچھی طرح جانتے تھے۔ اور اگرچہ بالمشافہ ملاقات تو کبھی نہیں ہوئی۔ اس لئے کہ ابادان بہت کم کم جانا ہوتا تھا۔ لیکن جن لوگوں سے ملاقات ہوتی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ مجھ سے شناسا ہیں۔ میرا ذکر کرتے ہیں۔ پاکستان کا نام بڑے پیار سے لیتے ہیں۔

میں اکثر پاکستان کے حق میں لکھتا تھا۔ پاکستان کے خلاف لکھنے والوں کے جواب شائع کرواتا تھا۔ اور اس طرح ایک تحریک کی صورت میں یہ بات چل نکلی تھی۔ چنانچہ یہ شخص جو جمہوریت کا قائل ہے۔ جمہوریت کے لئے ساری عمر لڑا ہے۔ یہ میرے مضامین کی، میرے دوستوں کی طرف سے ملنے والی خبروں کے مطابق، تعریف کرتا تھا۔ اب میں نے اس کی تصویر دیکھی ہے تو مجھے اس کی جوانی کا زمانہ یاد آگیا۔ جب اس نے لکھنا شروع کیا تھا۔ لکھا اور خوب لکھا۔ اور انسانی بہبود کے لئے لکھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کا اجر بھی دیا۔ کہ آخر سارے افریقہ میں ادب کا نوبل انعام حاصل کرنے والا یہ پہلا شخص تھا۔ اگرچہ اب وہ کہتے ہیں کہ نائیجیریا جانا میرے لئے کوئی مشکل تو نہیں۔ میں جس طرح وہاں سے نکلا ہوں۔ ویسے ہی واپس پہنچ سکتا ہوں لیکن تین لوگ ایسے ہیں جن سے وہاں کی حکومت ڈرتی ہے۔ ایک تو مشہود ابی اولا۔ جو گذشتہ دنوں انتخابات میں صدر منتخب ہو گئے تھے۔ لیکن فوج نے ان انتخابات کو منسوخ کر دیا۔ ایک شیخو یار آڈووا۔ یہ شمال کے ہیں۔ اور تیسرے وولے شوینکا۔ اس لئے وہ کہتے ہیں کہ میں واپس نہیں جانا چاہتا۔

بریگیڈیئر سید ممتاز احمد

پاکستان کے دودھال مویشی

یہ تسلیم کرلیا گیا ہے کہ بھینسوں کو پالتو بنانے کا کام دریائے سندھ کے کنارے قدیم پاکستانی باشندوں نے ہی کیا تھا۔ ان لوگوں نے گائیوں کی نسل کشی کا کام بھی کیا اور ان کی اس مہارت کا ثبوت ایک متوازن اور مضبوط بیل کی Seal سے ملتا ہے جو موہنجو ڈرو کے کھنڈرات سے دستیاب ہوئی ہے۔ جدید تحقیق سے یہ علم بھی ہوا ہے کہ آریہ لوگ جب وسط ایشیا سے آئے تو وہ اپنے ساتھ سفید ملگجے رنگ (Gray) کے مویشی لائے تھے جو دریائے سندھ اور دریائے گنگا کے ساتھ ساتھ پھیلتے چلے گئے۔ وہ لوگ بھی نسل کشی کے ماہر تھے اور بھارت کی ملگجے رنگ کی نسلیں "حصار" اور "ہریانہ" وغیرہ اور پاکستان کی "بھاگناری" اور "تھرپارکر" نسلیں انہی مویشیوں سے پیدا ہوئی ہیں۔ قدیم ہندو لوگ ان مویشیوں کے فوائد سے اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے گائے کی پوجا شروع کر دی اور یہ احساس اب بھی ہندو قوم کا مذہب ہے۔

قدیم سندھ کے علاقہ کو قدرت نے لال رنگ کے مویشی عطا کئے تھے اور قدیم دراوڑ قوم نے ان لال رنگ کے جانوروں سے دودھ اور گوشت غذا کے لئے اور بیلوں سے آمد و رفت اور کھیتی باڑی کا کام لیا اور ان کی خوب پرورش کی اور ان سے موجودہ پاکستان کی سندھی اور ساہیوال نسلیں چلیں۔ سندھ کے اندرونی اور دشوار گزار علاقوں خاص کر کوہستان کے علاقہ میں یہ لال رنگ کے مویشی اپنی قدیم اور اصلی (Pure) حالت میں ملتے ہیں۔ ان علاقوں کے بعض باشندے آرین نسل کے نقش و نگار لئے ہوئے ہیں اور صبح کے وقت گورے رنگ کی دیدہ زیب لڑکیاں سر پر گھڑے رکھے ہوئے اور زیورات سے لدی پھدی پانی لاتے ہوئے نظر آتی ہیں۔

نسلوں کا اصلی پن (Purity) جدید نسل کشی میں ایک قیمتی سرمایہ قرار دی جاتی ہے۔ ہمارے مویشیوں میں دھوپ اور گرمی کی برداشت اور متعدی بیماریوں کے مقابلہ کی اتنی طاقت ہے کہ ان کی مانگ دنیا کے بہت سے ملکوں میں ہے۔ پاکستان کے وجود میں آنے کے بعد بھی سندھ اور ساہیوال کے مویشی سری لنکا۔ ملایا۔ افریقہ۔ جزائر غرب الہند اور چین کو بھیجے گئے ہیں۔ اسی طرح U.S.A کے گرم علاقہ جات میں اور جنوبی امریکہ کے بعض ممالک میں برصغیر سے مویشی درآمد کئے گئے اور U.S.A میں ان سے مخلوط نسل کشی کے ذریعہ ایک نئی نسل "شاربرے" بنائی گئی ہے جس نے وہاں کی چراگاہوں کو رونق بخش دی ہے اور اعلیٰ قسم کا گوشت مہیا کر دیا ہے۔ U.S.A میں برصغیر سے درآمد کئے گئے جانوروں کو جن میں سے بہت سے وہاں اپنی اصلی Purity ہی میں پیدا کئے جاتے ہیں "براہمن نسل" کہا جاتا ہے۔

پاکستان میں لاتوجہی پاکستان میں گائیوں کی مشہور نسلیں مندرجہ ذیل ہیں۔ ساہیوال۔ سندھی۔ تھرپارکر۔ بھاگ ناری اور دھنی۔ ان مویشیوں سے دودھ حاصل کیا جاتا ہے اور ان کے نر جانوروں سے زراعت کے باقی تمام کام لئے جاتے ہیں۔ گوشت ان جانوروں سے حاصل کیا جاتا ہے جو مفید نہ رہے ہوں۔ گوشت حاصل کرنے کے لئے کوئی خاص نسل نہیں پالی جاتی گو کہ قدرت نے ان تمام اور خاص کر ساہیوال۔ سندھی اور تھرپارکر جانوروں میں یہ صلاحیت پیدا

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

شام اسرائیل تنازعہ

گذشتہ اتوار کے روز روس کے نمائندہ وکٹا پوسوالیوک نے دمشق میں شام کے وزیر خارجہ فاروق الشرح کے ساتھ گفت و شنید کرکے اس بات کی کوشش کی کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کی کوششوں کو آگے بڑھایا جائے۔ سفارت کاروں نے کہا کہ روسی نمائندے نے جو ڈپٹی فارن منسٹر ہیں' شام کے ساتھ ان باتوں پر گفتگو کرنی تھی جو امن کی راہ میں روک بنی ہوئی ہیں۔ اس ڈپٹی فارن منسٹر کا شام کا دورہ امریکہ کے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے مشرق وسطیٰ کے آپس کے تعلقات کے سربراہ ڈینس راس کے دو دن کے دورے کے بعد شروع ہوا۔ ڈینس راس بھی یہ کوشش کرتے رہے کہ اس عمل کو آگے بڑھایا جائے اور فوجی گفت و شنید کے لئے کوئی تاریخ مقرر کی جائے۔ لیکن اسرائیل اور شام اس بات پر متفق نہ ہو سکے۔ روسی نمائندے دمشق سے لبنان بھی گئے اور وہاں کے صدر الیاس ہراوی سے ملاقات کی۔ اس سے پہلے وہ مئی کے مہینہ میں شام آئے تھے۔ شام نے اسرائیل پر الزام لگایا ہے کہ وہ فوجی ماہرین کی گفت و شنید میں روک بن رہا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اسرائیل فوجی ماہرین کی میٹنگ کے متعلق یہ زور دیتا ہے کہ اب تک جو میٹنگز ہوئی ہیں وہ بے فائدہ رہی ہیں۔ اور شام نے یہ بھی کہا ہے کہ اسرائیل کا یہ کہنا کہ شام رکاوٹ کر رہا ہے۔ ایک تمسخر آمیز بات ہے۔

000

ارجنٹائن کی قرارداد

گذشتہ اتوار کے روز پاکستان کی وزارت خارجہ کے ایک نمائندے نے کہا کہ پاکستان کا سختی سے یہ موقف ہے کہ علاقائی طور پر اور عالمی طور پر بھی اسلحہ کی دوڑ کو روکا جائے۔ وہ اس ڈرافٹ ریزولیوشن کے متعلق بات کر رہے تھے جو اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کے سامنے ارجنٹائن نے پیش کیا ہے اور اس بات کی خواہش کی ہے کہ ایران ہندوستان اور پاکستان کو ان ملکوں میں شامل کیا جائے جو اسلحہ کی دوڑ میں مصروف ہیں۔ وزارت خارجہ کے نمائندے نے کہا کہ ہم نے آج تک جو تجاویز دی ہیں ان سے یہ ظاہر و باہر ہے کہ ہم ایٹمی اسلحہ کے پھیلاؤ کے سخت خلاف ہیں۔ اور ہم یہ چاہتے ہیں کہ ساری دنیا سے اس کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دنیا کے تمام ایسے ممالک جن کے پاس ایسا اسلحہ نہیں ہے ان کی حفاظت کی ضرورت ہے۔

000

نائیجیریا کا ایک فیصلہ

نائیجیریا کی ایک عدالت نے حال ہی میں ان چالیس افراد کے مقدمہ کا فیصلہ سنایا ہے اور انہیں مجرم گردانا ہے جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اباچہ کی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کی تھی۔ اگرچہ یہ تو نہیں بتایا گیا کہ سزائیں کیا کیا دی گئی ہیں لیکن عام طور پر یقین کیا جاتا ہے کہ ان سب کو موت کی سزا دی گئی ہے۔ جن میں ایک سابق صدر نائیجیریا بھی شامل ہیں۔ جن کا نام اوبا سالیو ہے۔ ان سزاؤں کے خلاف مقامی طور پر بھی اور دوسرے ممالک سے بھی احتجاج جاری کئے جا رہے ہیں۔ حتیٰ کہ پوپ جارج پال دوئم نے بھی حکومت سے کہا ہے کہ وہ ان سزاؤں پر عمل درآمد نہ کریں۔ اس مقدمے کی وجہ سے نائیجیریا جو افریقہ کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے' کی عالمی برادری نے مذمت کی ہے برطانوی دولت مشترکہ سے ایک انسانی حقوق کی پاسداری کرنے والی ٹیم بھی وہاں گئی اب خیال کیا جاتا ہے کہ نائیجیریا کو دولت مشترکہ کی چوٹی کانفرنس میں نہیں بلایا جائے گا۔ ایک آزاد اخبار نے کہا ہے کہ سیویار آڈوا۔ اور ان کے ساتھ تیرہ دیگر ملزموں کو موت کی سزا دی گئی ہے جبکہ سابق صدر مملکت کو ساوبا سالیو کو عمر قید کی سزا دی جا رہی ہے۔

000

ڈھاکہ میں سیلاب

ڈھاکہ کے میئر نے اپنے شہر کے باشندوں سے اتوار کے روز کہا کہ انہیں چاہئے کہ وہ کشتیوں کا انتظام کریں اور محفوظ جگہوں پر چلے جائیں۔ ڈھاکہ کی آبادی نوے لاکھ ہے اور نشیبی علاقوں میں گھٹنوں تک پانی آگیا ہے۔ اور اس پانی کے ساتھ سارا گند بھی یہیں جمع ہو گیا ہے۔ خطرہ ہے کہ اس گند کی وجہ سے بیماریاں نہ پھیل جائیں۔ میئر محمد حنیف نے کہا کہ حکومت کوشش تو کرے گی کہ لوگوں کو محفوظ مقامات تک پہنچایا جائے۔ لیکن ضروری نہیں کہ حکومت ہی پر انحصار کیا جائے لوگوں کو از خود بھی محفوظ مقامات پر پہنچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ انہوں نے رضا کاروں سے کہا کہ وہ ہر لحہ تیار رہیں تاکہ جب بھی ضرورت پیش آئے مختلف علاقوں کے باشندوں کو ان کے گھروں سے نکال کر محفوظ مقامات پر بھیج دیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ ہزاروں خاندان اب تک نشیبی علاقوں کو چھوڑ چکے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جب ۱۹۸۸ء میں سیلاب آئے تھے تو تین ہزار افراد لقمہ اجل بن گئے تھے اور جو لوگ بچے تھے۔ ان کا سامان تباہ و برباد ہو چکا تھا یا لوگوں نے لوٹ لیا تھا۔ یہ عجیب بات ہے کہ جب لوگ حادثے سے دوچار ہوتے ہیں تو ان کے بعض بھائی بند اپنے آپ کو لوٹ مار میں مصروف کر لیتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ مصیبت زدگان کی مدد کی جائے۔ بعض لوگوں کو یہ فکر ہوتی ہے کہ ان کا سامان جلد از جلد اٹھا کر اپنے گھر پہنچا دیا جائے اگر وہ اس خیال سے اٹھائیں کہ جو اس کا سامان محفوظ کر لیا جائے۔ تو مالک کو کبھی نہ کبھی مل جاتا ہے لیکن اٹھایا اس غرض سے جاتا ہے کہ ان کے مالک تو کہیں بھاگ گئے ہیں اب یہ سامان ہمارے کام آنا چاہئے۔

000

بقیہ صفحہ 4

بیلاڈونا ایک دو خوراکوں میں ہی طبیعت بالکل ٹھیک کر دیتی ہے۔ ۲۰۰ اور ۱۰۰۰ کی طاقت میں دس سے پندرہ منٹ میں دوہرائیں۔ اور کئی دفعہ دوسری خوراک کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ اور یہ جو چھوٹی چھوٹی پتھریاں پتے میں ہوں تو یہ نالی DUCT کو کھول دیتی ہے اور وہ گزر جاتی ہیں۔ مگر بیلاڈونا کے بعد مستقل علاج کے طور پر یا سلفر ہو گی یا لائیکوپوڈیم۔ ان دونوں کا Bile پر اثر ہوتا ہے۔ کنکر سے بننے شروع ہو جاتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی جمی ہوئی گٹھلیاں پتھری بن جاتی ہیں۔

جب یہ ہومیو پیتھی دوا کام کرتی ہے تو اس کا Liquid Proportion (مائع کا تناسب) بھی ٹھیک کر دیتی ہے۔ اور وہ پگھلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ وہ مادہ گھولنے لگ جاتا ہے۔

دو قسم کے Spasm ہیں جن میں بیلاڈونا ضرور لازمی استعمال ہونی چاہئے۔ ایک گردے کا اور دوسرا پتے کا۔ دونوں میں۔ حضرت صاحب نے فرمایا۔ میرا تجربہ ہے کہ اگر ایکونائیٹ ساتھ ملا کر دی جائے تو اور بھی زیادہ مُؤثر ہے۔

ایکونائیٹ بیلاڈونا کمبی نیشن گردے کے تشنج (جو پتھری کی وجہ سے) اور پتے کے لئے۔ میں سفر میں ہمیشہ ۱۰۰۰ کی طاقت میں ساتھ رکھتا ہوں۔ ضرورت پڑے تو ایک خوراک اور دس پندرہ منٹ کے بعد دوسری خوراک لے لی۔ اور اگر مریض کو فائدہ نہ ہو تو پھر یقیناً اس کی علامات میں فرق ہے۔ اس میں گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹکور فائدے کی بجائے مضر ہو گی۔ ایسے مریض جہاں گردے اور پتے میں یہ فیل ہو جائے وہاں میگ فاس لازمی اثر کرے گی۔ جو بالکل اس کا مخالف ہے۔ میگ فاس کو سردی سے تکلیف بڑھتی ہے گرمی سے آرام آتا ہے۔ بظاہر تشنج ایک جیسا ہے۔ لیکن یہ دیکھنا کہ یہ کس سے بڑھے گی اور کس سے کم ہو گی یہ اگر پتہ چلا لیں تو دو مختلف قسم کی دوائیوں میں سے پہچان لینا آسان ہو گا۔

چوٹوں میں سوجن ایک اور چیز Swelling (سوجن) بھی بیلاڈونا کا خاصہ ہے۔ جہاں بھی انفلیمشن ہوتی ہے وہاں جگہ سوج جاتی ہے۔ اس لئے جب چوٹیں لگتی ہیں تو میں آرنیکا کے ساتھ بیلاڈونا ضرور ملا دیتا ہوں۔ کیونکہ پہلا ردعمل چوٹ پر یہ ہے کہ جہاں چوٹ لگی ہے وہاں خون رش کرتا ہے اور کچھ زیادہ ہی رش کر جاتا ہے۔ اوور بیلنس ہو جاتا ہے۔ اس کو چیک کرنے کے لئے ڈاکٹر بعض دفعہ ٹھنڈی ٹکور کراتے ہیں۔ ٹھنڈی ٹکور سے زیادہ جلدی کام کرنے والا بیلاڈونا ہے۔ اگر آرنیکا کے ساتھ بیلاڈونا ملا دیں تو ہر چوٹ کے آغاز کے لئے یہ نسخہ ہے۔ چونکہ اس میں ایکونائیٹ کی طرح خون بننے کا رجحان بھی ہے اس لئے بھی اچھا ہے۔ چوٹ میں جو عارضی خون بہہ رہا ہوتا ہے اس میں بھی کام آجاتا ہے۔ خطرہ ہوتا ہے دماغ میں ہیمبرج اور کلاٹس وغیرہ کا اس لئے یہ کمبی نیشن آرنیکا' بیلاڈونا۔ بہترین ہے۔

سردیوں میں اس کی تکلیف بڑھتی ہے لیکن گرمی اس کو پہنچائی جائے تو ضرور نقصان پہنچاتی ہے۔ کینٹ نے جو بیان کیا ہے اس لئے کچھ تضاد سا نظر آرہا ہے اس کی سمجھ نہیں آرہی۔ میرے تجربے میں یہ نہیں آیا۔ لیکن ایک اور بات بھی ہے کہ بیلاڈونا میں ماؤف حصے کی طرف خون رش کرتا ہے مگر باقی جسم کو ٹھنڈا چھوڑ دیتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ ممکن ہے بعض حصوں کا گرم اور بعض کا سرد ہونا۔ یہ ذکر ہو۔

مثلاً جگر میں ورم ہو' انتڑیوں میں ورم ہو تو سارا جسم ٹھنڈا ہوتا ہے۔ لیکن جسم کو ڈھانپ کر رکھنا سردی سے بچانے کے لئے یہ ... سلف اور سورائینم میں ہے۔ آرسنک کا مریض ٹھنڈ کا ذرا سا جھونکا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ حضرت صاحب نے مسکراتے ہوئے فرمایا بعض کیسز میں ہو سکتا ہے کہ بیلاڈونا کا مریض ٹھنڈ اتنی محسوس کر رہا ہو کینٹ کے پاس کپڑے پہن کر چلا گیا ہو۔

پیٹ میں درد ہو یا یوٹرس (بچہ دانی) Inflamed ہو یا Confinement کی وجہ سے عورتوں کو جو تکلیفیں ہوتی ہیں ان سب میں گرمی کا احساس حساسیت اور درد والی جگہ کے دھڑکنے Throbing کا احساس ہوتا ہے۔ اس حصے کو چھوڑ کر باقی جسم خاص طور پر ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونے کا رجحان ہے۔

اس قسم کی تکالیف ویسے بہت خطرناک ہوتی ہیں مگر بیلاڈونا سے جاتی بھی بہت جلدی ہیں اتنی جلدی کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ جب بھی میں نے بیلاڈونا کو پہچان کر دوا دی ہے ہمیشہ بلا استثناء فوری اثر ہوا ہے۔

روح کو پیغام اس لئے یہ ایسی چیز ہے جو ہومیو پیتھی پر ایمان بڑھانے میں مدد دیتی ہے۔ خاص طور پر ایک ہزار طاقت میں۔ سوچیں ذرا۔ دنیا کا کوئی بھی سائنسدان جو فزکس کیمسٹری سے واقف ہو ایٹم کی تعداد کے متعلق اس کا تصور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واضح ہو۔ وہ سمجھ نہیں سکتا کہ ہزار کی طاقت کوئی بھی پیغام کسی قسم کا جسم کو دے سکتی ہے۔ یہ پیغام چونکہ روح کو ہے اس لئے اس بارے میں جو مضمون میں نے خطبے میں بیان کیا تھا عید پر' وہ آئندہ آنے والا ہے۔ اس میں بتاؤں گا کہ فلسفیوں نے کہاں دھوکا کھایا ہے۔ جو زمانے کا انقطاع کرتے ہیں تو پھر کس قسم کا خدا کا تصور ان کا باقی رہ جاتا ہے۔ اس بات کو سمجھنے میں ہومیو پیتھی بھی میری بڑی مددگار بنی۔ کیونکہ پہلے مجھے پتہ چل چکا تھا کہ جو پیغام لیتی ہے اور آرڈر دیتی ہے وہ روح ہے جسم نہیں ہے۔

مگر یہ عجیب بات ہے کہ ایک ہزار کی پوٹنسی کام کرتی ہے۔ اور پھر ایک لاکھ کو سوچیں تو۔ میرا خیال ہے کہ ہزار کائناتیں اور بن جائیں تو اتنے ایٹم نہیں ہوں گے جو ایک لاکھ پوٹنسی میں تقسیم ہو چکی ہوتی ہے۔ یعنی ایک لکھ کر اگر اس کے ساتھ دائیں طرف دو لاکھ زیرو لکھ دیئے جائیں تو کیا رقم بنے گی۔ اس میں کوئی شبہ ہی نہیں کہ ساری کائنات میں اتنے ایٹم یا شاید Sub Particle بھی نہ ہوں گے اس میں جتنا یہ Figure ہے۔ اس دوا میں اصل کا اتنا حصہ باقی ہے۔ اور سب سے زیادہ ڈر یہ دوا دیتے ہوئے لگتا ہے کہ اگر یہ دوا صحیح نہ ہو تو بعض دفعہ سخت نقصان پہنچا دیتی ہے۔ یہ بھی عجیب دلچسپ چیزیں ہیں جو انسان کو ایسی دنیا میں لے جاتی ہیں جو اب تک سائنس سے الگ اور بالا دنیا ہے لیکن شہادت قطعی ہے اس میں کوئی شک کی گنجائش نہیں۔

ایڈز میں نے آپ کو بتایا ایڈز میں ملیشیا اب تک آٹھ یا دس کیسز ہو چکے ہیں۔ آٹھ تو یقیناً ہیں۔ ان میں ایک بھی فیل نہیں کیا اس نے۔ اس لئے اتنا تو ہم میں حوصلہ ہونا چاہئے کہ وسیع پیمانے پر تجربے کریں ڈاکٹروں کی مدد کے ساتھ۔ ان کی شہادت کے ساتھ تاکہ بنی نوع انسان کو کوئی فائدہ پہنچے۔

حضرت صاحب نے مکرم ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب سے فرمایا کہ ایڈز کے ماہرین کے ہسپتال سے باقاعدہ رابطہ کرنا چاہئے۔ ان سے کہو کہ ایک ایسی دوا ہے اس کو چیک کروالیں۔ اس میں کوئی زہر نہیں کچھ بھی نہیں۔ آپ کا کوئی بھی آلہ اس میں کچھ بھی نہیں بتائے گا۔ آپ ہمیں صرف میٹھی گولیاں دینے دیں۔ اور کنٹرول گروپ ہو ایک' اور ایک دوسرا ہو۔ اس میں پھر آپ فرق دیکھ لیں۔ فرق آپ کو نظر آجائے گا۔ فائدہ ہی ہو گا آپ کو کیا نقصان ہو گا۔ یہ بات کریں اور پھر ان کو ملیشیا CM میں دیں ایک خوراک اور پھر اس کو دوہرانے کے لئے علامتوں کو دیکھنا پڑے گا۔ تین ہفتوں سے لے کر چار ہفتوں تک دوہرائی جا سکتی ہے۔

بقیہ صفحہ 5

کی ہے کہ وہ چھ ماہ۔ ڈیڑھ سال اور اڑھائی سال کی عمروں میں اعلیٰ ترین Baby Beef Veal اور Beef مہیا کر سکیں۔ اب جب بہت سے پاکستانی دیگر ممالک سے Steak اور Burger کھا کر واپس آتے ہیں تو انہیں اعلیٰ قسم کے گوشت کی طلب ہے۔ اس لئے اب شاید مویشی پال حضرات اس جانب توجہ دیں اور پاکستانیوں کو اعلیٰ قسم کی غذا فراہم کریں۔ ایک سال کی عمر کے بچھڑے کے گوشت سے اگر شامی کباب۔ سیخ کباب اور کوفتے بنا کر کھائے جائیں تو لوگ بکرے کے گوشت کو بھول جائیں۔

بھینس پاکستان میں نیلی راوی بھینس پنجاب میں اور کنڈی نسل کی بھینس سندھ میں اعلیٰ درجہ کا دودھ۔ کریم اور مکھن مہیا کرتی ہیں۔ بھینس کے دودھ میں کم از کم چھ فی صد چکنائی ہوتی ہے جبکہ گائے چار فی صد چکنائی والا دودھ فراہم کرتی ہے۔ تمام زمیندار طبقہ میں بھینس کا دودھ بے حد پسند کیا جاتا ہے اور اس وجہ سے پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد سے بھینسوں کی تعداد میں بے حد اضافہ ہوا ہے۔ مشکل یہ ہے کہ اس نسل کے نر جانور زراعت میں اس قدر مفید نہیں ہیں جتنے بیل۔ اس لئے نہ چاہتے ہوئے بھی زمینداروں کو کچھ گایوں کو بھی پالنا پڑتا ہے۔ پھر بھی اب پاکستان میں بھینسوں کی تعداد گایوں سے زیادہ ہے۔ قدیم عرصہ سے حکیم صاحبان گائے اور بھینس کے گوشت کی تاثیر میں فرق کرتے چلے آئے ہیں گو ماڈرن سائنس کی رو سے ان میں کوئی فرق نہیں اور اگر کچھ تھوڑا بہت ہو بھی تو اس کا اثر ملک میں نہیں ہے۔ سپلائی اور ڈیمانڈ کے اصول کے ماتحت کسی کے پاس وقت نہیں کہ وہ ان باریکیوں میں جائے۔ پنجاب کی بہترین اور دودھال بھینسیں کراچی کے گرد و نواح بھینس کالونیوں میں لائی جاتی ہیں۔ وہاں وہ آٹھ نو ماہ تک قدرتی طور پر دودھ دیتی ہیں پھر ان کو مختلف قسم کے ہارمون کا ٹیکہ لگا دیا جاتا ہے تا وہ کچھ عرصہ اور دودھ دیں جب ان کا دودھ سوکھ جاتا ہے تو وہ ذبح ہو جاتی ہیں اور ان کا گوشت ہاتھوں ہاتھ بک جاتا ہے گزشتہ پچیس سال سے یہ مسئلہ سب کے سامنے ہے لیکن مارکیٹ کے اصول اتنے وزنی ہیں کہ کوئی ان بہترین بھینسوں کو بچا نہیں سکتا۔ اگر حکومت دخل دے کر رقم خرچ کرنے کے لئے تیار ہو بھی جائے تو غالباً عمل کے دوران کافی رقم خورد برد ہو جائے گی۔

یہ درست ہے کہ حکومت کے پاس خاطر خواہ مقدار میں بجٹ نہیں ہوتا کہ تمام جانب رقم فراہم کرے لیکن محکمہ پرورش مویشیاں سدا سے یتیم ہی رہا ہے۔ سوائے لارڈ لنلتھگو جو برصغیر میں غالباً ۱۹۴۰ء تا ۱۹۴۶ء وائسرائے رہے اور نواب صاحب کالاباغ جو مغربی پاکستان کے گورنر رہے کسی اور بڑے عہدہ والے افسر نے مویشیوں کی جانب خاطر خواہ توجہ نہیں کی اور نہ ریسرچ اور ترقی کے لئے فنڈز مہیا کئے چنانچہ نتیجہ اسی کے مطابق نکلا۔ ۱۹۹۲ء میں بھینسوں پر ایک انٹرنیشنل سیمینار ہونا تھا۔ یہ اس ملک میں ہوتا تھا جہاں سب سے زیادہ کام بھینسوں پر ہوا ہو۔ پاکستان میں تب ایک کروڑ کے لگ بھگ بھینسیں تھیں جن میں سے بیس برس پہلے چند ہزار ملک بلغاریہ کو دی گئی تھیں۔ وہاں بھینسوں کی کل تعداد تیس ہزار کے قریب تھی لیکن وہاں اتنی ریسرچ ہوئی کہ وہ سیمینار اسی وجہ سے بلغاریہ میں منعقد ہوا۔

پرورش حیوانات پرلا توجہی پاکستان کا خاصہ رہا ہے حالانکہ دیہی علاقہ جات میں مویشی انسانوں کی ایک کثیر تعداد کو روزی مہیا کرتے ہیں۔ اور شہری آبادی کے لئے دودھ اور گوشت جیسی قیمتی غذا مہیا کرتے ہیں۔ ہر مقام پر اور ہر بڑے فیصلہ کے وقت وٹری نیرین (Veterinarian) کو زراعتی ماہرین کے زیر کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور بجٹ مہیا کرتے وقت بھی انہیں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اب گندم۔ اور تلہن (تیل نکالنے والے بیجوں) کے ساتھ ساتھ گوشت بھی باہر سے منگوایا جا رہا ہے حال ہی میں دودھ کی پیداوار بڑھانے کی ایک سکیم ضلع گجرانوالہ میں شروع کی گئی ہے جس کا انچارج ایک بیوروکریٹ کو لگایا گیا ہے خواہ انہوں نے تمام عمر میں ایک مویشی بھی نہ دوہا ہو۔

تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے لئے دودھ اور گوشت کی مانگ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اہل علم حضرات اور حکومت کے اعلیٰ افسران سے درخواست ہے کہ وٹرنری اور اینیمل ہسبنڈری کے یتیم محکموں کی جانب خاطر خواہ توجہ فرمائیں۔ یہ بات تو غالباً سب کے علم میں ہو گی کہ نبی کریم ﷺ جب کوئی چیز نوش فرماتے تو اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگتے "سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے' میرے رب اس سے بھی بہتر غذا عطا فرما" جب آپؐ دودھ نوش فرماتے تو دعا گو ہوتے "سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ میرے رب مجھے یہ اور دے"۔

خوش کن بات یہ ہے کہ پاکستان میں حکومتی سطح پر مویشیوں کی نظر اندازی کے باوجود مویشی پالوں نے عہد موہنجوڈرو سے لے کر اب تک جو کوشش کی ہے اس کی وجہ سے نیلی راوی بھینس تمام دنیا کی بھینسوں سے زیادہ دودھ دیتی ہیں۔

بقیہ صفحہ ۱

حیرت انگیز عزم کے ساتھ ان مشکلات کے مقابل پر کھڑا ہو گیا ہے کہ جیسے سیلاب کے سامنے کوئی عظیم الشان چٹان کھڑی ہو جاتی ہے۔ ایک ذرہ بھی اس کے سرکنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اس طرح حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس وقت اپنے نرم دل سے عظمت کا ایک پہاڑ نکلتا ہوا دنیا کو دکھایا۔ پس نرم دلی کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ انسان مشکلات کے وقت کمزور ہو یا بڑھتی ہوئی مشکلات کے سامنے ہمت ہار جائے۔ بچپن سے یہ خلق پیدا کرنا چاہئے کہ ہم نے شکست نہیں کھانی۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ (-) کے متعلق یہ جو فقرہ ہے' یہ ایک عظیم الشان فقرہ ہے (-) ہے کہ

"میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں"

بہت ہی بلند تعلیم ہے (-) پس حضرت (بانی سلسلہ) سے وابستہ ہونے والوں کی سرشت میں بھی ہرگز ناکامی کا خمیر نہیں ہونا چاہئے۔ اور یہ عزم اور ہمت بچپن ہی سے پیدا کئے جائیں تو پیدا ہوتے ہیں۔

وہ لوگ جو چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہمتیں ہار جاتے ہیں۔ امتحان میں فیل ہو جائیں تو زندگی سے بیزار ہو جاتے ہیں۔ زندگی کی کوئی مراد پوری نہ ہو تو ان کا سارا فلسفہ حیات ایک زلزلے میں مبتلا ہو جاتا ہے وہ سوچتے ہیں' پتہ نہیں خدا بھی ہے کہ نہیں' ان کی چھوٹی سی کائنات تنکوں کی بنی ہوئی ہوتی ہے اور معمولی سا زلزلہ بھی ان کی خاک اڑا دیتا ہے۔ اس لئے وہ قومیں جنہوں نے دنیا میں بہت بڑے بڑے کام کرنے ہیں۔ عظیم الشان مقاصد کو حاصل کرنا ہے اور عظیم الشان ذمہ داریوں کو ادا کرنا ہے جن کا مشکلات کا دور چند سالوں سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ صدیوں تک پھیلا ہوا ہے۔ ہر مشکل کو انہوں نے سر کرنا ہے۔ ہر مصیبت کا مردانگی کے ساتھ مقابلہ کرنا ہے ہر زور آور دشمن سے ٹکر لینی ہے اور اس کا ناکام اور نامراد کرکے دکھانا ہے' ایسی قوموں کی اولادیں اگر بچپن ہی سے عزم کی تعلیم نہ پائیں تو آئندہ نسلیں پھر اس عظیم الشان کام کو سرانجام نہیں دے سکیں گی۔ اس لئے بہت ہی ضرورت ہے کہ جہاں نرم کلام بچے پیدا کریں' جہاں نرم دل بچے پیدا کریں' جہاں نرم خو اولاد پیدا کریں جو دوسروں کی ادنیٰ سی تکلیف سے بھی بے چین اور بے قرار ہو جائے اور ان کے دل کسی دوسرے کے دل کے غم سے پگھلنا شروع ہو جائیں' اس کے باوجود اس اولاد کو عزم کا پہاڑ بنا دیں اور بلند ہمتوں کا ایک ایسا عظیم الشان نمونہ بنا دیں کہ جس کے نتیجے میں قومیں ان سے سبق حاصل کریں۔

(از خطبہ ۲۳- نومبر ۱۹۸۹ء)

امداد برائے مستحق طلباء

○ شعبہ امداد طلباء مستحق طلباء کی امداد کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں مشروط بآمد کے طور پر ہے۔ اس کے اخراجات عطیات اور صدقات کے ذریعہ پورے کئے جاتے ہیں۔

شعبہ امداد طلباء مخیر احباب کی اعانت کا محتاج ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

(نگران امداد طلباء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 22- جولائی-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 26 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

○ ایم کیو ایم نے حکومت کو ۴ مزید خفیہ تجاویز پیش کر دیں۔ حکومتی مذاکراتی ٹیم کے سربراہ وزیر قانون مسٹر این ڈی خان کی والدہ کے انتقال کے سبب حکومت اور ایم کیو ایم کے مذاکرات اچانک ملتوی کرنا پڑے۔ اگلا سیشن پیر کو کراچی میں ہو گا۔ ایم کیو ایم مذاکراتی ٹیم کے قائد مسٹر اجمل دہلوی نے کہا ہے کہ ہمیں یقین ہے کہ مذاکرات کے اگلے سیشن میں ہماری چار تجاویز پر فیصلہ ہو گیا ہو گا۔ یہ تجاویز کراچی میں امن کی بحالی کے لئے اقدامات سے متعلق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تجاویز پر عمل نہ ہوا تو یہ اخبارات کو جاری کر دی جائیں گی۔ مسٹر اجمل دہلوی نے کہا کہ مذاکرات کی ناکامی کا ایک فیصد بھی امکان نہیں۔ تاہم اگر حکومتی رویہ کے سبب بات چیت ناکام ہوئی تو کراچی کے عوام ہر قربانی کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن کا قیام ایم کیو ایم کے بس کی بات نہیں یہ کام حکومتی ادارے ہی کر سکتے ہیں۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ مذاکرات میں مثبت پیش قدمی کے لئے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ چوتھے دور کے اختتام پر یہ بات واضح نہیں ہے کہ مذاکرات کامیابی کی طرف جا رہے ہیں یا نہیں۔

○ انتہائی موقر ذرائع نے بتایا ہے کہ حکومت مسٹر نواز شریف اور ان کے ساتھیوں کے خلاف مقدمہ بغاوت کی واپسی پر غور کر رہی ہے۔ حکومت نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس کیس میں زیادہ گرمجوشی نہ دکھائیں۔ کئی بیرونی ممالک نے مقدمہ کو سراسر انتقامی کارروائی قرار دے کر تشویش ظاہر کی تھی۔ ذرائع نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ قصر صدارت اور حکومت کے بعض اتحادیوں نے بھی مقدمے کو ناپسند کیا تھا۔

○ ایم کیو ایم مذاکراتی ٹیم کے قائد مسٹر اجمل دہلوی نے کہا ہے کہ اگر بے نظیر الطاف حسین سے مذاکرات کے لئے لندن چلی جائیں تو فوری سمجھوتہ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسے انا کا مسئلہ نہ بنایا جائے۔ بے نظیر کے لندن جانے سے زمین پھٹے گی نہ آسمان گرے گا۔ دونوں ذمہ دار لیڈر ہیں۔ ملاقات میں گلے شکوے دور ہو جائیں گے۔

○ ٹرانسپورٹ کے کرایہ میں ۶۰ فیصد اضافے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ صوبائی محکمہ ٹرانسپورٹ کے احکام اور ٹرانسپورٹرز کے نمائندوں کے درمیان بات چیت مکمل ہو گئی۔ نیا کرایہ نامہ تیار کر لیا گیا جس کی رسمی منظوری صوبائی کابینہ کے اجلاس میں دی جائے گی۔ مجوزہ کرایہ ۳ کلومیٹر تک دو روپے، ۱۰ کلومیٹر تک ۴ روپے، ۱۵ کلومیٹر تک ۵ روپے اور ۲۵ کلومیٹر تک ۶ روپے ہو گا۔ کابینہ کی منظوری کے بعد نیا کرایہ نامہ نافذ کر دیا جائے گا۔

○ بوسنیا کی حکومت نے زیپا سے دستبردار ہونے سے انکار کر دیا سربوں کی شرائط مسترد کر دی گئیں۔ سربوں کی فوج نے بوسنیا میں ہر محاذ پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔ سربوں نے بیہاج کے شمال مغربی علاقے میں مسلمانوں کے ایک قصبے پر قبضہ کر لیا ہے۔

○ کراچی میں رینجرز اور پولیس نے گل بہار کالونی کا محاصرہ کر کے گھر گھر تلاشی شروع کر دی۔ کراچی میں کانسٹیبل سمیت مزید ۶ شہری ہلاک ہو گئے۔ جمعہ کو علی الصبح اچانک پولیس کی بھاری نفری نے گلبہار کو گھیرے میں لے لیا۔ ایک نوجوان کانسٹیبل کی لاش سرجانی ٹاؤن سے برآمد ہوئی۔ ناظم آباد سے ۲۵ سالہ حافظ قرآن کی ہاتھ پاؤں سے بندھی ہوئی لاش برآمد ہوئی۔

○ چنیوٹ کے نواح میں چناب کے سیلابی ریلے نے تباہی مچا دی۔ درجنوں دیہات پانی میں گھر گئے۔ متعدد کچے مکانات سیلاب کی نظر ہو گئے۔ سینکڑوں ایکڑ اراضی کو شدید نقصان پہنچا۔

○ تخفیف اسلحہ کے امریکی ادارے نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان چوتھی جنگ چھڑ سکتی ہے۔ امریکہ نے پاکستان اور بھارت کے غیر محفوظ ایٹمی پروگرام پر گہری تشویش ظاہر کی ہے۔ دونوں ملک ایٹمی ہتھیاروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر سکتے ہیں۔

○ پاکستان کے لئے نئے نامزد امریکی سفیر نے پاکستان کی امداد بحال ہونے کا امکان ظاہر کر دیا ہے۔ نئے سفیر نے اپنی نامزدگی کی توثیق کے لئے منعقدہ تعلقات خارجہ کمیٹی کے اجلاس میں یہ بھی بتایا کہ ایف ۱۶ طیاروں کے سودے کے تصفیہ سے ناانصافی کا ازالہ ہو جائے گا۔

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا ہے کہ امریکہ پاکستان اور بھارت میں جنگ نہیں چاہتا۔ امریکہ اپنے مفادات کو مدنظر رکھتا ہے۔ یہ بات امریکہ کے مفاد میں نہیں۔

○ ایم کیو ایم مذاکراتی ٹیم کے سربراہ مسٹر اجمل دہلوی نے کہا ہے کہ انٹرپول الطاف حسین کو پاکستان کے حوالے نہیں کر سکتا۔ نصیر اللہ بابر بین الاقوامی قانون کے بارے میں کچھ نہیں جانتے وہ الٹے سیدھے بیان دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب مذاکرات انتہائی نازک مرحلے میں داخل ہو گئے ہیں۔ اب آپریشن اور مذاکرات ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے۔

○ اسلام آباد ائرپورٹ پر ایک طیارے کو چھ گھنٹے تک روکے رکھا گیا اس دوران کسی مسافر کو اترنے بھی نہ دیا گیا۔

ضرورت ہے

ہمارے ادارے کو محنتی دیانتدار اور مخلص لائسنس یافتہ ریٹائرڈ فوجی گن مین کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ فیکٹری دفتر میں جمع کروا دیں۔ انٹرویو مورخہ 2 اگست ۱۹۹۵ء کو ہوگا تنخواہ اور دیگر مراعات موقع پر طے ہوں گی۔

منجانب

ایم ڈی وارئیر کیمیکلز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (بجائی سوپ)

3- کلومیٹر لاہور روڈ پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد

مفید اور موثر دوائیں

تریاق اٹھراء : مرض اٹھراء کی اکسیر گولیاں جن کے باقاعدہ استعمال سے حمل محفوظ رہتا ہے /24، /48، /200 مکمل کورس

نور نظر : اولاد نرینہ کے لئے مفید ترین گولیاں۔ بہت تجربہ اور فائدہ کی چیز ہے۔ مکمل کورس /625

زود جام عشق : مشہور عالم گولیاں جو تمام اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہیں۔ 30 گولیاں /300

اکسیر معدہ : پیٹ درد۔ بدہضمی۔ کھٹے ڈکار۔ متلی۔ بھوک نہ لگنا اور ہیضہ کیلئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ /10 /20

قند شفا۔ جوشاندے کا انسٹنٹ پاؤڈر۔ انفلوئنزا۔ نزلہ۔ زکام اور سردرد میں مفید /15

حب سعال : گلے کی خراش اور کھانسی کیلئے بہترین گولیاں /10

اکسیر نونہال : (شربت) بچوں کے پیٹ کی صفائی۔ ازالۂ قبض اور معدہ وجگر کی اصلاح کیلئے بہت مفید ہے /15

سپاری پاک : سیلان الرحم (لیکوریا) کیلئے حیرت انگیز دوا /40

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ **ربوہ**

بواسیر کی ادویات

	قیمت	
☆ بواسیر خونی و بادی کے لئے۔ بفضلہ تعالیٰ بہت مفید و موثر ہے	55/-	PILES COURSE
☆ مقعد کی شدید خارش کے لئے	20/-	ANUS ITCH CURE
☆ پرانی قبض، پاخانہ سخت اور دقت سے آئے	20/-	CONSTIPATION CURE
☆ مقعد میں کٹاؤ (چیر) آنے کے لئے	20/-	FISSURE CURE
☆ مقعد کے گہرے رستے ہوئے زخم (ناسور) بھگندر کیلئے	20/-	FISTULA CURE
☆ مقعد سے خون بہت زیادہ آنے کے لئے	20/-	HEMORRHAGE CURE
☆ موٹے اور سخت ضدی بواسیری مسوں کیلئے	20/-	HEMORRHOIDS CURE
☆ پاخانہ وغیرہ کے وقت مقعد کا باہر نکلنا	20/-	PROLAPSUS CURE
☆ مقعد کی درد، جلن، سوزش، خارش اور بواسیری مسوں کیلئے سکون بخش مرہم ہے	8/-	PILES OINTMENT

نوٹ : ایک سے زیادہ تکالیف اکٹھی ہوں تو ان سب تکالیف کی ادویات بیک وقت اکٹھی استعمال کی جائیں۔ اس طرح یہ مکمل مزاجی علاج ہو گا۔ جس سے جلد تر شفاء کی امید ہے۔ تفصیلی لٹریچر منگوانے کے لئے /2 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال فرمائیں۔

کیور ریڈ انٹرنیشنل- ربوہ
فون کلینک 606 (04524) ہیڈ آفس 771 (04524)
سیلز 211283 (04524) فیکس 212299 (92-4524)

دیہاتی خدام کیلئے سنہری موقع

ہمیں اپنی فیکٹری کیلئے ربڑ کا کام سیکھنے والے لڑکوں کی ضرورت ہے۔ دوران ٹریننگ ۱۵۰۰ روپے ماہانہ وظیفہ اور رہائش کا انتظام بھی ہے۔ دیہاتی خدام کو ترجیح دی جائیگی (میاں بھائی) پتہ برائے رابطہ

پٹہ کمانی فیکٹری گلی کے نزد
رانا اقبال برف خانہ کوٹ شہاب الدین
جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور
فون 042-270936-271779